السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن میں ہدہد پرندے کی لمبی چوڑی تقریر درج ہے جس میں توحید باری تعالیٰ اور تردید شرک میں زبردست دلائل دیئے گئے ہیں۔ کیا پرندے بھی ان امور کو سمجھ سکتے ہیں۔ تو پھر مقدس مقامات کوناپاک کیوں کردیتے ہیں۔ یا صرف اسی زمانے کے پرندے ٹرینڈ تھے۔ مگراب محض جانورہیں۔ اگروہ بقول قادیانیوں کے آدمی تھا۔ تواس کا ثبوت درکار ہے۔ قرآن کے الفاظ سے تو نہیں نکلتا کہ وہ آدمی تھا۔ (سائل مذکور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہدہد ایک خاص پرند کا نام ہے۔ جو اردو میں ٹھوک بجھیا اور پنجابی میں چکی راہا۔ حضرت سلمان علیہ السلام کی صحبت سے باشعور ہوگیا تھا۔ جیسے اصحاب کہف سے کتا اور پرند اپنی اصلی حالت پ رہیں یہ خصوصیت اس میں امتیازی تھی۔

تشریح

کائنات کی ہر چیز اپنی حیثیت کے مطابق كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۔ سورة النور ٤١ کے ماتحت معرفت الٰہیٰ وخالق کائنات کو جاننے کا شعور رکھتی ہے۔ اور علمنا منطق الطیر کے ماتحت حضرت سلیمان علیہ السلام کو بارگاہ احدیت سے یہ علم ملا تھا۔ کہ وہ پرندوں کی بولیاں سمجھ جاتے تھے۔ ان قرآنی نظریات کے ماتحت ہدہد اور سلمان علیہ السلام کا مکالمہ بعید از عقل نہیں وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (راز)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص205

محدث فتویٰ